ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

''عالم اسلام اور عیسائیت (عیسائی - مسلم تعلقات پر مبنی جائزہ)'' اسلامک فاونڈیشن - لیسٹر (برطانیہ) کے ماہانہ جریدے Focus on Christian-Muslim Relations کے ترجمے سے وجود میں آیا۔ اس کا پہلا شمارہ جولائی ۱۹۹۰ء میں شائع ہوا جو ''فوکس'' کی اشاعت بابت جنوری ۱۹۹۰ء کے ترجمے پر مشتمل تھا۔ ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کے نگران نے ''دعوتِ فکر'' کے زیرِ عنوان لکھا تھا:

> عیسائی - مسلم تعلقات پر ایک ماہانہ خبرنامہ Focus اسلامک فاونڈیشن [لیسٹر] سے شائع ہوتا ہے۔ یہ اپنی طرز کا واحد اور بے مثال خبرنامہ ہے جسے مسلمان باوثوق مسیحی ذرائع ابلاغ کے حوالے سے مسلمانوں ہی کے لیے مرتب اور شائع کرتے ہیں۔ منتہائے مقصود یہ ہے کہ عالم اسلام اور دنیا میں جہاں کہیں مسلمان آباد ہیں، ان معتبر معلومات سے جن کا تعلق مشنری سرگرمیوں، عیسائی - مسلم تعلقات پر اثر انداز ہونے والے واقعات اور مسیحی نظریے اور عمل کی رفتارو ترقی سے ہے، باخبر رہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز - اسلام آباد نے اس خبر نامے کی اہمیت اور افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا اردو ترجمہ اسلامک فاونڈیشن کے اشتراک وتعاون سے شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
>
> اِس اہم اور دوررس اقدام کے نتائج وعواقب تو مستقبل میں ظاہر ہوں گے، سردست ہم گزارش کریں گے کہ ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کی سلسلہ وار اشاعت کا مقصد مسیحی برادری کی سرگرمیوں کو معروضی انداز میں پیش کرنا ہے، تاکہ ہمارے دینی، علمی اور تحقیقی ادارے اسلامی تعلیم وتحقیق کے تقاضوں کو عملی جامہ پہناتے وقت ان سے بھرپور استفادہ کر سکیں، ہمارے مشائخ عظام، علمائے کرام اور دانش ورحضرات ان سے آگاہ ہو سکیں اور یہ ریکارڈ اردو دان طبقے کے لیے بھی کتب خانوں میں محفوظ رہے۔

جون ۱۹۹۱ء تک ''فوکس'' کے بارہ شماروں کا ترجمہ بالترتیب ماہ بہ ماہ پیش کیا جاتا رہا۔ اس عرصے میں اولاً یہ احساس پیدا ہوا کہ ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کے ۱۲ تا ۱۷ صفحات میں جو لوازمہ پیش کیا جاتا ہے، اس میں اضافہ ہونا چاہیے، ثانیاً اس میں پاکستان کے حوالے سے مسیحی برادری کی سرگرمیوں پر اطلاعات کا فقدان ہے (ایک سال کے بارہ شماروں میں پاکستان کی مسیحی برادری کے بارے میں صرف تین چار خبریں شائع ہو سکی تھیں)۔ اس تناظر میں جولائی ۱۹۹۱ء کے شمارے میں ''فوکس'' کے دو شماروں (بابت جنوری ۱۹۹۱ء و فروری ۱۹۹۱ء) کا ترجمہ پیش کیا گیا، اور اگست ۱۹۹۱ء کے شمارہ میں ''فوکس'' (بابت مارچ ۱۹۹۱ء) کا ترجمہ دیتے ہوئے ''اپنے وطن میں'' کے زیر عنوان پاکستانی مسیحی برادری کی سرگرمیوں کے بارے میں اطلاعات فراہم کی گئیں۔ یہ سلسلہ دسمبر ۱۹۹۱ء تک چلتا رہا، یعنی ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کا ابتدائی حصہ ''فوکس'' سے ترجمہ ہوتا تھا، اور دوسرا، نسبتاً مختصر حصہ ''اپنے وطن میں'' پاکستان کے مسیحی جرائد اور اخبارات سے ماخوذ ہوتا تھا۔

ڈیڑھ سالہ اشاعت کو ''ایک جلد'' قرار دیتے ہوئے جنوری ۱۹۹۲ء میں دوسری جلد کا آغاز کیا گیا، اور ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کے محتویات میں مزید اضافے کیے گئے۔ مدیر نے لکھا کہ ''اب اس میں اطلاعات کے ساتھ ساتھ مطالعہ مسیحیت سے متعلق علمی مقالات بھی شامل ہوں گے۔ اسی طرح عیسائیت یا مسلم۔مسیحی تعلقات کے حوالے سے شائع ہونے والی مطبوعات کا جائزہ لیا جائے گا۔''

جنوری ۱۹۹۲ء سے شمارے کی ضخامت متعین کر دی گئی، اور ہر شمارہ ۳۲ صفحات پر شائع ہونے لگا۔ اداریے، مقالات اور تبصرۂ کتب کی شمولیت، نیز صفحات کے تعین کے ساتھ یہ ممکن نہ رہا کہ ''فوکس'' کے کسی ایک شمارے کے تمام مندرجات ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کے کسی ایک شمارے میں آ جائیں، تاہم ''فوکس''، ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کا ایک اہم اور بنیادی ماخذ رہا۔ یہ سلسلہ چلتا رہا حتیٰ کہ دسمبر ۱۹۹۳ء میں ''فوکس'' کی اشاعت معطل ہو گئی (بعد میں اسلامک فاؤنڈیشن نے اس کے متبادل کے طور پر Christian - Muslim Relations Newsletter جاری کیا)، تاہم ''عالم اسلام اور عیسائیت'' نے اس عرصے میں اپنا مزاج اور شناخت بنا لی تھی، اس لیے ''فوکس'' کے بند ہو جانے سے

اسے کوئی دھچکا نہ لگا۔

ساڑھے سات برس ماہنامے کی صورت میں چھپنے کے بعد جنوری ۱۹۹۸ء سے ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کو سہ ماہی مجلّہ بنا دیا گیا۔ دورانیے میں فرق کے باوجود ہر سال حسب سابق ۳۸۴ صفحات پیش کیے جاتے رہے۔ ماہنامے سے ''سہ ماہی'' مجلّے کی شکل اختیار کرتے ہوئے ''عالم اسلام اور عیسائیت'' میں اس بنیادی تبدیلی کا آنا لازمی تھا کہ خبروں کا حصہ نسبتاً کم ہو جاتا، اور مقالات و مباحث میں اسی لحاظ سے اضافہ ہوتا۔ ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کی سہ ماہی اشاعت کے ساتھ ساتھ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز - اسلام آباد کی ''مجلس تحقیق'' نے اسلام اور عالم اسلام کے بارے میں مغربی دنیا کے بدلتے رجحانات کے حوالے سے سہ ماہی مجلّہ ''مغرب اور اسلام'' جاری کرنے کا فیصلہ کیا، چنانچہ ''عالم اسلام اور عیسائیت'' اور ''مغرب اور اسلام'' دونوں شائع ہوتے رہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ واضح ہوا کہ اپنے اپنے تخصص کے باوجود دونوں کے درمیان یک گونہ اشتراک ہے، اور اگر ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کی اشاعت روک دی جائے تو ''مغرب اور اسلام'' اپنے دائرۂ بحث میں تھوڑا سا اضافہ کر کے اس کی کمی پوری کر لے گا۔ اسی تاثر کے تحت ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کی اشاعت بابت جنوری - مارچ ۲۰۰۰ء میں اعلان کر دیا گیا کہ اس کا اگلا شمارہ آخری شمارہ ہوگا جو دس سال پر محیط تمام شماروں کے ''اشاریے'' پر مشتمل ہوگا۔

چند باتیں ''اشاریے'' کے بارے میں

''عالم اسلام اور عیسائیت'' کی جلد اول ڈیڑھ سال کے اٹھارہ شماروں پر مشتمل تھی (اگرچہ ان اٹھارہ شماروں پر جلد اور شماروں کا اندراج نہیں، بلکہ ماہ و سال لکھنے پر اکتفاء کیا گیا ہے)، جلد دوم تا جلد ہفتم بارہ بارہ شماروں پر مشتمل ہے (جلد ہفتم کا شمارہ ۲-۳ بوجوہ شائع نہیں ہو سکا تھا)، جلد ہشتم و جلد نہم کے چار چار شمارے ہیں، اور جلد دہم کا پہلا شمارہ معمول کے مطابق ہے، جبکہ دوسرا شمارہ ''اشاریہ'' ہے۔

مختلف جلدوں میں شماروں کی مختلف تعداد، نیز ان کے اندراج میں عدم یکسانیت کے باعث ''اشاریے'' میں حوالہ دیتے ہوئے ہر مضمون/اندراج کے ساتھ جلد اور شمارے کا نمبر دینے کے بجائے ماہ و سال درج کرنے کو ترجیح دی گئی ہے۔ ماہ و سال کے ساتھ ترچھی لکیر کھینچ کر ہر اندراج کے متعلقہ صفحات لکھے گئے ہیں۔

''عالم اسلام اور عیسائیت'' کے محتویات میں اداریہ، مقالات، مکالمہ، مشن، مسلمانوں کے لیے مشن، دیس بہ دیس مسیحی سرگرمیاں اور مسلم-مسیحی روابط اور تبصرۂ کتب شامل رہے ہیں۔ ''اشاریے'' میں ان ہی موضوعات کے تحت اندراجات پیش کیے گئے ہیں۔ اندراجات میں ''مقالات'' اور ''تبصرۂ کتب'' میں تو مصنفین کے ناموں کی الفبائی ترتیب پیش نظر رکھی گئی ہے، باقی موضوعات میں ''تاریخی یا اشاعتی ترتیب'' مناسب خیال کی گئی ہے۔

اس سرسری تقسیم کے باوجود بعض ایسے عنوانات بھی ہیں جو اداریوں، مقالات اور دوسرے طے کردہ موضوعات میں باہم مشترک ہیں، یا ''مسیحی-مسلم تعلقات'' کے طالب علم کی ضرورت ہیں۔ اس خیال کے پیش نظر ''اشاریے'' کے آخر میں قلم کاروں اور موضوعات کی دو الگ الگ فہرستیں شامل کر دی گئی ہیں۔

''عالم اسلام اور عیسائیت'' کی دس سالہ جلدیں یوں تو ہر اچھے کتب خانے کی زینت ہونا چاہییں، جسے عالم اسلام یا مسلم-مسیحی تعلقات سے دلچسپی ہے، تاہم انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز-اسلام آباد کے کتب خانے کے ساتھ ساتھ یہ جلدیں حسب ذیل کتب خانوں میں بھی دستیاب ہیں:

- ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی یونیورسٹی-اسلام آباد (پاکستان)
- ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ-لاہور (پاکستان)
- اسلامک فاونڈیشن، مارک فیلڈ-لیسٹر (برطانیہ)
- امریکن کانگرس لائبریری-واشنگٹن ڈی-سی (ریاست ہائے متحدہ امریکہ)
- بیت الحکمہ، ہمدرد یونیورسٹی لائبریری-کراچی (پاکستان)

- پاپائی ادارہ برائے مطالعہ عربی واسلام-روم (اٹلی)
- خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری-پٹنہ (انڈیا)
- عبدالمجید کھوکھر میموریل لائبریری، ماڈل ٹاؤن-گوجرانوالہ (پاکستان)
- کتب خانہ، پنجاب یونیورسٹی-لاہور (پاکستان)
- کتب خانہ، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پشاور یونیورسٹی-پشاور (پاکستان)

سفیر اختر